ماہنامہ پانچواں شمندر، ساحلِ مرجان، ضلع ۱۴ سنگ‌ریزہ
فون: 0474 – 2253008

ساحلِ مرجان کے ماہی گیروں کو جدید کشتیوں کے لیے بلاسود قرضے

ساحلِ مرجان (نمائندہ خصوصی) ۱۴ مارچ: ضلع ۱۴ سنگ‌ریزہ کے ۲۳ ساحلی دیہات کے ۱۱۸۰ ماہی گیروں کو جدید کشتیوں کے لیے بلاسود قرضے دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ منگل کو ضلع کونسل ساحلِ مرجان کے اجلاس میں ۱۴ کروڑ روپے کی اسکیم منظور کی گئی۔ اس کے تحت ۶۰ فٹ لمبی فائبر گلاس کشتیوں کی خریداری پر ۵ لاکھ روپے تک قرض دیا جائے گا، جس کی واپسی ۷ سال میں ۸۴ ماہانہ اقساط میں ہوگی۔ ابتدائی مرحلے میں ۲۶۰ کشتیاں فراہم کی جائیں گی۔

چیئرمین ضلع کونسل ساحلِ مرجان حاجی نذیر احمد ترابی نے کہا کہ ’’ہمارے ماہی گیر آج بھی لکڑی کی کشتیوں پر سمندر میں جاتے ہیں جو طوفان میں بہت خطرناک ہوتی ہیں۔ ہر سال درجنوں کشتیاں اور کئی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ نئی کشتیاں محفوظ بھی ہیں اور ایندھن بھی کم خرچ کرتی ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ قرض کی شرائط اتنی آسان رکھی گئی ہیں کہ کوئی ماہی گیر قسط سے محروم نہ رہے۔

ڈپٹی کمشنر ساحلِ مرجان محترمہ فرحانہ سلیم بھٹی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے ۴۰ ایکڑ زمین پر ایک جدید فشنگ ہاربر بھی تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کا سنگِ بنیاد ۲۰ اپریل کو رکھا جائے گا۔ ہاربر میں ۱۲۰ کشتیوں کے لنگر انداز ہونے کی گنجائش ہوگی اور وہاں برف خانہ، ڈیزل پمپ اور مچھلی کی خرید و فروخت کے مراکز بھی قائم کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہاربر کی تعمیر کا ٹھیکہ مقامی کمپنی کو دیا جائے گا تاکہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں۔

ساحلِ مرجان کے ماہی گیروں کو جدید کشتیوں کے لیے بلاسود قرضے دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ منگل کو ضلع کونسل ساحلِ مرجان کے اجلاس میں ۱۴ کروڑ روپے کی اسکیم منظور کی گئی۔ اس کے تحت ۶۰ فٹ لمبی فائبر گلاس کشتیوں کی خریداری پر ۵ لاکھ روپے تک قرض دیا جائے گا، جس کی واپسی ۷ سال میں ۸۴ ماہانہ اقساط میں ہوگی۔ ابتدائی مرحلے میں ۲۶۰ کشتیاں فراہم کی جائیں گی۔

چیئرمین ضلع کونسل ساحلِ مرجان حاجی نذیر احمد ترابی نے کہا کہ ’’ہمارے ماہی گیر آج بھی لکڑی کی کشتیوں پر سمندر میں جاتے ہیں جو طوفان میں بہت خطرناک ہوتی ہیں۔ ہر سال درجنوں کشتیاں اور کئی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ نئی کشتیاں محفوظ بھی ہیں اور ایندھن بھی کم خرچ کرتی ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ قرض کی شرائط اتنی آسان رکھی گئی ہیں کہ کوئی ماہی گیر قسط سے محروم نہ رہے۔

ڈپٹی کمشنر ساحلِ مرجان محترمہ فرحانہ سلیم بھٹی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے ۴۰ ایکڑ زمین پر ایک جدید فشنگ ہاربر بھی تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کا سنگِ بنیاد ۲۰ اپریل کو رکھا جائے گا۔ ہاربر میں ۱۲۰ کشتیوں کے لنگر انداز ہونے کی گنجائش ہوگی اور وہاں برف خانہ، ڈیزل پمپ اور مچھلی کی خرید و فروخت کے مراکز بھی قائم کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہاربر کی تعمیر کا ٹھیکہ مقامی کمپنی کو دیا جائے گا تاکہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں۔

ساحلِ مرجان کے ماہی گیروں کو جدید کشتیوں کے لیے بلاسود قرضے دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ منگل کو ضلع کونسل ساحلِ مرجان کے اجلاس میں ۱۴ کروڑ روپے کی اسکیم منظور کی گئی۔ اس کے تحت ۶۰ فٹ لمبی فائبر گلاس کشتیوں کی خریداری پر ۵ لاکھ روپے تک قرض دیا جائے گا، جس کی واپسی ۷ سال میں ۸۴ ماہانہ اقساط میں ہوگی۔ ابتدائی مرحلے میں ۲۶۰ کشتیاں فراہم کی جائیں گی۔

چیئرمین ضلع کونسل ساحلِ مرجان حاجی نذیر احمد ترابی نے کہا کہ ’’ہمارے ماہی گیر آج بھی لکڑی کی کشتیوں پر سمندر میں جاتے ہیں جو طوفان میں بہت خطرناک ہوتی ہیں۔ ہر سال درجنوں کشتیاں اور کئی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ نئی کشتیاں محفوظ بھی ہیں اور ایندھن بھی کم خرچ کرتی ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ قرض کی شرائط اتنی آسان رکھی گئی ہیں کہ کوئی ماہی گیر قسط سے محروم نہ رہے۔

ڈپٹی کمشنر ساحلِ مرجان محترمہ فرحانہ سلیم بھٹی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے ۴۰ ایکڑ زمین پر ایک جدید فشنگ ہاربر بھی تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کا سنگِ بنیاد ۲۰ اپریل کو رکھا جائے گا۔ ہاربر میں ۱۲۰ کشتیوں کے لنگر انداز ہونے کی گنجائش ہوگی اور وہاں برف خانہ، ڈیزل پمپ اور مچھلی کی خرید و فروخت کے مراکز بھی قائم کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہاربر کی تعمیر کا ٹھیکہ مقامی کمپنی کو دیا جائے گا تاکہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں۔

ساحلِ مرجان کے ماہی گیروں کو جدید کشتیوں کے لیے بلاسود قرضے دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ منگل کو ضلع کونسل ساحلِ مرجان کے اجلاس میں ۱۴ کروڑ روپے کی اسکیم منظور کی گئی۔ اس کے تحت ۶۰ فٹ لمبی فائبر گلاس کشتیوں کی خریداری پر ۵ لاکھ روپے تک قرض دیا جائے گا، جس کی واپسی ۷ سال میں ۸۴ ماہانہ اقساط میں ہوگی۔ ابتدائی مرحلے میں ۲۶۰ کشتیاں فراہم کی جائیں گی۔

چیئرمین ضلع کونسل ساحلِ مرجان حاجی نذیر احمد ترابی نے کہا کہ ’’ہمارے ماہی گیر آج بھی لکڑی کی کشتیوں پر سمندر میں جاتے ہیں جو طوفان میں بہت خطرناک ہوتی ہیں۔ ہر سال درجنوں کشتیاں اور کئی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ نئی کشتیاں محفوظ بھی ہیں اور ایندھن بھی کم خرچ کرتی ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ قرض کی شرائط اتنی آسان رکھی گئی ہیں کہ کوئی ماہی گیر قسط سے محروم نہ رہے۔

ڈپٹی کمشنر ساحلِ مرجان محترمہ فرحانہ سلیم بھٹی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے ۴۰ ایکڑ زمین پر ایک جدید فشنگ ہاربر بھی تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کا سنگِ بنیاد ۲۰ اپریل کو رکھا جائے گا۔ ہاربر میں ۱۲۰ کشتیوں کے لنگر انداز ہونے کی گنجائش ہوگی اور وہاں برف خانہ، ڈیزل پمپ اور مچھلی کی خرید و فروخت کے مراکز بھی قائم کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہاربر کی تعمیر کا ٹھیکہ مقامی کمپنی کو دیا جائے گا تاکہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں۔

ساحلِ مرجان کے ماہی گیروں کو جدید کشتیوں کے لیے بلاسود قرضے دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ منگل کو ضلع کونسل ساحلِ مرجان کے اجلاس میں ۱۴ کروڑ روپے کی اسکیم منظور کی گئی۔ اس کے تحت ۶۰ فٹ لمبی فائبر گلاس کشتیوں کی خریداری پر ۵ لاکھ روپے تک قرض دیا جائے گا، جس کی واپسی ۷ سال میں ۸۴ ماہانہ اقساط میں ہوگی۔ ابتدائی مرحلے میں ۲۶۰ کشتیاں فراہم کی جائیں گی۔

چیئرمین ضلع کونسل ساحلِ مرجان حاجی نذیر احمد ترابی نے کہا کہ ’’ہمارے ماہی گیر آج بھی لکڑی کی کشتیوں پر سمندر میں جاتے ہیں جو طوفان میں بہت خطرناک ہوتی ہیں۔ ہر سال درجنوں کشتیاں اور کئی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ نئی کشتیاں محفوظ بھی ہیں اور ایندھن بھی کم خرچ کرتی ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ قرض کی شرائط اتنی آسان رکھی گئی ہیں کہ کوئی ماہی گیر قسط سے محروم نہ رہے۔

ڈپٹی کمشنر ساحلِ مرجان محترمہ فرحانہ سلیم بھٹی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے ۴۰ ایکڑ زمین پر ایک جدید فشنگ ہاربر بھی تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کا سنگِ بنیاد ۲۰ اپریل کو رکھا جائے گا۔ ہاربر میں ۱۲۰ کشتیوں کے لنگر انداز ہونے کی گنجائش ہوگی اور وہاں برف خانہ، ڈیزل پمپ اور مچھلی کی خرید و فروخت کے مراکز بھی قائم کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہاربر کی تعمیر کا ٹھیکہ مقامی کمپنی کو دیا جائے گا تاکہ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں۔